REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم شنبہ

۷ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۷/۱۲ ۲۳ ظہور ۱۳۳۷ ہش ۲۳ اگست ۱۹۵۸ء نمبر ۱۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"نقرس کی تکلیف میں کچھ فرق ہے مگر عام ضعف کی شکایت ہے"

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

جنرل اسمبلی نے عرب ملکوں کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کرلی

ناروے اور روس کے نمائندوں نے اپنی اپنی قراردادیں واپس لے لیں۔

نیویارک ۲۲ اگست۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مشرق وسطیٰ کے متعلق عرب ملکوں کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کرلی۔ اس قرارداد پر آج صبح سویرے ہی ووٹ لئے گئے ہیں۔ اس قرارداد میں عرب ملکوں کی طرف سے اس عہد کو دہرایا گیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کی آزادی کا احترام کریں گے اور ایک دوسرے کے معاملات میں قطعاً کوئی مداخلت نہ کرنے کے اصول کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں گے۔ قرارداد میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ سے کہا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور پر عمل کرانے کے لئے متعلقہ عرب ملکوں سے بات چیت کریں۔ اور اس سلسلہ میں لبنان اور اردن کی صورت حال کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ ان سے یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ وہ لبنان اور اردن سے امریکی اور برطانوی فوجوں کی واپسی کا انتظام کریں۔ نیز مشرق وسطیٰ کی اقتصادی فلاح کی خاطر ایک ترقیاتی ادارے کے سوال پر بھی تبادلہ خیالات کریں۔ یہ قرارداد دس ملکوں کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اور برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ نے اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ ناروے اور روس کے نمائندوں نے اعلان کیا۔ کہ وہ اب اپنی اپنی قراردادوں پر زور نہیں دینگے۔

مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دیجائیگی

صوبائی گورنر کے نزدیک اسمبلی میں عوامی لیگ کو اکثریت حاصل ہے

کراچی ۲۲ اگست۔ مشرقی پاکستان کے گورنر نے صوبے کی سیاسی صورت حال کے بارہ میں مرکز کو جو رپورٹ ارسال کی ہے۔ اس میں اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ صوبائی اسمبلی میں عوامی لیگ کو اکثریت حاصل ہے۔ گورنر کی یہ رپورٹ گزشتہ رات کراچی میں موصول ہوئی تھی۔ کل اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے بتایا کہ محکمہ خوراک کے سیکرٹری پیر احسن الدین نے بھی جنہیں مرکزی نمائندے کی حیثیت سے ڈھاکہ بھیجا گیا تھا گورنر کی رائے سے اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم نے مزید بتایا کہ آئین کے تحت گورنر کو ہی یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اکثریت کی حمایت رکھنے والے کسی لیڈر کو وزارت سازی کے لئے چنے۔ چنانچہ وہی اکثریت والی پارٹی کے لیڈر کو وزارت بنانے کی دعوت دیں گے۔ مرکزی حکومت اس بارے میں کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گی۔ وزیر اعظم کے اس اعلان کے بعد اب یہ امر یقینی ہے کہ عوامی لیگ کی مخلوط پارٹی کے لیڈر کو ہی وزارت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ اور ۲۵ اگست تک نئی حکومت برسر اقتدار آجائے گی۔ عوامی لیگ کی مخلوط پارٹی کے لیڈر عطاء الرحمن خان نے کل ایک بیان میں وزیر اعظم کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ مرکز کا فیصلہ انتہائی جمہوری ہے۔ گورنر کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا گورنر موصوف نے صوبائی اسمبلی میں پارٹی پوزیشن کا بالکل صحیح اندازہ لگایا ہے۔ اور وہ اپنی تحقیقات میں یقیناً نہایت درست فیصلے پر پہونچے ہیں۔

نجی خط و کتابت کو سنسر نہیں کیا جائیگا

کراچی ۲۲ اگست۔ مرکزی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان میں نجی خط و کتابت کو سنسر نہیں کیا جائے گا۔ اگر ضروری سمجھا گیا۔ تو اس غرض کے پیش نظر ڈاک خانے کے قانون میں ترمیم کر دی جائے گی۔ (ایڈیو پاکستان)

اقوام متحدہ کی فوج اور اردن

عمان ۲۲ اگست۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی فوج دوسرے عرب ممالک میں بھی متعین کی جائے۔ تو میں اردن میں بھی عالمی فوج متعین کرنے پر ؎ ہم رضامند ہو جاؤں گا۔ وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی فوج عارضی طور پر اردن میں داخل ہوئی ہے۔ لیکن انہوں نے اس کی واپسی کا وقت بتانے سے انکار کر دیا۔

قمر الدین احمد کو برما میں سفیر مقرر کرنیکا فیصلہ

کراچی ۲۲ اگست۔ ایک سرکاری پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے جناب قمر الدین احمد کو برما میں اپنا نیا سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ آجکل کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر ہیں۔

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۱ اگست۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی بعض جماعتی کاموں کے سلسلہ میں راولپنڈی اور پشاور تشریف لے گئے ہیں۔ آپ پانچ چھ روز کے بعد واپس تشریف لے آئینگے۔

— خان بہادر جناب محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ خان بہادر صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب

کی صحت کے لئے دعا کی درخواست

سیرالیون سے قائمقام مبلغ انچارج مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد نے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج احمدیہ مشن سیرالیون جو حج بیت اللہ سے واپسی کے بعد بیمار ہو گئے تھے۔ اب خدا کے فضل سے کافی حد تک صحت یاب ہو گئے ہیں مگر تا حال ہسپتال میں ہی ہیں احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

مسلم لیگ انتخابات میں حصہ لیگی

پشاور ۲۲ اگست۔ کل یہاں پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان نے بعض اخبارات کی اس خبر کو غلط قرار دیا کہ مسلم لیگ ہونے والے عام انتخابات کا بائیکاٹ کرے گی۔ انہوں نے کہا مسلم لیگ ملک کے دونوں حصوں میں ضرور انتخابات لڑے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اگست

تعلیمی نصاب

صوبائی وزیر تعلیم سردار عبدالحمید دستی نے محکمہ تعلیم کے ریجنل ڈائرکٹروں اور متعلقہ حکام کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

"موجودہ درسی کتب میں سے اکثر ایسی ہیں جن کے مطالعہ سے بچوں کی ذہنی نشوونما نہیں ہوتی۔ ان میں وطن عزیز کے لئے بے پناہ محبت کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اور وہ اپنے مذہب سے بھی پوری طرح آشنا نہیں ہوتے"
(نوائے وقت ۱۵ اگست)

ہماری رائے میں دستی صاحب نے موجودہ درسی کتب کے متعلق جو تجزیہ کیا ہے وہ بڑی حد تک درست ہے۔ نصاب خاصکر ابتدائی تعلیم کا نصاب ایسا ہونا چاہیئے کہ جو قوم کے رجحانات اور اس کے نظریات کو بچوں کے دل میں مستحکم کردے ہمارے ملک کے موجودہ بحرانی زمانہ میں جبکہ خود قوم کے فطری جذبات اور نظریات کٹھالی میں پڑے ہوئے ہیں اس امر کی اور بھی ضرورت ہے کہ بچوں کی تعلیم جن لوگوں کے سپرد ہے۔ وہ نہ صرف تعلیم کے پختہ کار ماہر ہوں بلکہ ہمارے قومی مقاصد اور حقیقی نظریات کا مستقبل کے آئینہ میں اچھی طرح تصور بھی قائم کرسکتے ہوں یہ درست ہے کہ ہماری قوم میں ابھی تک پختہ کردار اور واضح مستقبل اور منزل مقصود کا صحیح تصور قائم نہیں ہوا۔ جس کی وجہ یہی ہے کہ ابھی ہم قدیم و جدید کے باہم تصادم میں زندگی بسر کررہے ہیں۔ اور نہ نظریاتی اور نہ عملی لحاظ سے کسی نتیجہ پر پہنچ پائے ہیں لیکن قوموں پر ایسے وقت آیا ہی کرتے ہیں۔ اور ایسے وقتوں میں ایسے ماہرین مل ہی جایا کرتے ہیں۔ جو قوم کی تعلیمی کشتی کو طوفانوں کی زد سے بچا بچا کر ساحل کی طرف لے جاتے ہیں۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ آزادی کے دن سے اب تک جو تبدیلیاں نصاب میں ہوئی ہیں۔ وہ بالکل ناکارہ ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ نصاب تعلیم کو قوم کے مقاصد کے مطابق ڈھالنے کے لئے جتنی توجہ اور محنت کی ضرورت تھی۔ ابھی تک اس میں بہت تھوڑا کام ہوا ہے۔ ابھی تک ہمارے نصاب ایسے ہی ہیں کہ بچوں کو شدھ بدھ تو ہوجاتی ہے۔ لیکن ان کے دلوں میں ایسے جذبات پیدا نہیں ہوتے جو انہیں اپنی قوم کا ایک کارآمد فرد بنانے کے لئے ضروری ہیں

یہ حالت صرف ابتدائی تعلیم کی نہیں ہے۔ بلکہ آخر تک یہی عالم چلا جاتا ہے شاذونادر ہی ایسے طالب علم ہوتے ہیں جو اپنی تعلیم و تربیت کی وجہ سے صحیح قومی جذبات سے سرشار ہوتے ہیں۔ ورنہ شروع سے لے کر آخر تک نہ صرف طلباء کے والدین بلکہ مدرسین اور ماہرین تعلیم کا نظریہ بھی یہی رہتا ہے۔ کہ امتحان پاس کرلینا محض روٹی کمانے کے لئے ہوتا ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بعض نالائق طلباء جو محنت سے امتحان پاس نہیں کرسکتے طرح طرح کے ناجائز طریقے اختیار کرتے ہیں۔ پرچوں کا آؤٹ ہوجانا جو معمول سا بن گیا ہے اسی وجہ سے ہے کہ طلباء بغیر محنت اور قابلیت کے امتحانی خلیج کو پار کر لینا چاہتے ہیں۔ ان کے پاس صرف امتحان پاس کرنے کی سند ہونی چاہیئے۔ خواہ ان میں اس درجہ کی جسے پاس کرنے کی وہ سند ہوتی ہے لیاقت ہو یا نہ ہو۔ روٹی کمانے کے لئے وہی کافی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ صرف تعلیمی نصاب ہی غلط ہے۔ بلکہ امتحان لینے کا طریق کار بھی صحیح نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے تعلیم صحیح لائنوں پر نہیں ہورہی۔ اکثر طلباء سارا سال کھیل کود میں گزارتے ہیں۔ لیکن امتحان کے قریب آکر کتابیں رٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور امتحان میں جو رٹا ہوتا ہے لشتم پشتم اگل دیتے ہیں۔ اور فارغ البال ہوجاتے ہیں۔ بعض طلباء اس طریق سے بھی اچھے مارکس حاصل کرلیتے ہیں۔ لیکن لیاقت کا کہیں نام ونشان نہیں ہوتا۔

ہمیں یاد ہے کہ طالب علمی کے زمانہ

(باقی صفحہ پر)

شذرات

روزنامہ تسنیم لاہور اپنی اشاعت ۱۷ اگست ۱۹۵۸ء میں "تکلف برطرف" کے کالم میں رقمطراز ہے

"قادیانیوں کی یہ پرانی تکنیک ہے کہ وہ سلاطین و امراء کی خدمت میں اپنا لٹریچر بھیجتے ہیں۔ اور جب از راہ اخلاق اس کی رسید کی اطلاع دیتے ہوئے رسمی طور پر شکریے کا خط لکھ دیتے ہیں تو وہ اسی روایتی چوہے کی طرح جس کے ہاتھ ہلدی کی ایک گرہ لگ گئی تھی تو وہ خود کو پنساری سمجھ بیٹھا تھا۔ رسید کتب کے اس خط کو ان سلاطین اور امراء کی خوشنودی و تائید کی سند کے طور پر دنیا کے احمقوں کے سامنے پیش کرتے پھرتے ہیں"
(تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

آخری فقرہ شاید درست ہے کیونکہ جن لوگوں کے سامنے احمدی سند پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے مدیر تسنیم پیش پیش ہیں چونکہ وہ اپنے آپ کو ہم سے بہتر جانتے ہیں۔ اس لئے جس خطاب سے اپنے آپ کو نوازیں ہمیں کیا اعتراض ہوسکتا ہے ع
سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

یہی اخبار کرنل ناصر کے خط بنام مکرم منیر الحصنی کے تعلق میں لکھتا ہے

"اس خط پر ۲ مئی ۱۹۵۸ء کی تاریخ مرقوم ہے کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس روز کرنل جمال عبدالناصر قاہرہ میں نہیں بلکہ قاہرہ سے کئی ہزار میل کے فاصلے پر ماسکو اور اس کے نواح میں پھر رہے تھے۔ اس زمانے کے اخبارات اٹھا کر دیکھئے آپ کو دلچسپ اور قادیانیوں کے لئے باعث عبرت اطلاع ملے گی۔ کہ کرنل جمال عبدالناصر ۲۹ اپریل کو ۱۸ روز کے دورہ روس پر ماسکو گئے تھے۔ اور ۱۷ مئی کو قاہرہ واپس آئے تھے۔ اور یہ خط ان کی عدم موجودگی میں لکھا گیا تھا"
(تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

یعنی کرنل ناصر روس میں "تن تنہا" پیدل پھر رہے تھے پیدل ہی اتنی دور گئے اور پیدل ہی واپس آگئے۔ اور نہ صرف ان کے ساتھ کسی کو روسی سرزمین پر قدم رکھنے کی اجازت نہیں تھی۔ بلکہ وہ خود بھی اپنے ملک سے کوئی تعلق واسطہ نہیں رکھ سکتے تھے۔ ان کے سکرٹری نے ان کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھا کر ان کے نام کا جعلی خط تیار کیا۔ اور صوت العرب نے اندھا ہو کر چھاپ دیا۔

پھر اسی جگہ تسنیم رقمطراز ہے کہ

"اس خط کے مضمون سے صاف معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ اس میں اس امر کی طرف کوئی اشارہ نہیں کہ قادیانیوں کو شام میں خلاف قانون جماعت اور کافر قرار دینے کی خبر غلط ہے"
(تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

اگر اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ خبر غلط ہے تو کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خبر صحیح ہے۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ کرنل ناصر جیسا بیدار مغز اور ہوشیار آدمی جس نے جماعت اسلامی کے سازشی حلقوں کے پرخچے اڑانے میں ذرا بھی تغافل نہیں برتا وہ خطوں پر اندھیرے میں دستخط کر دیا کرتا ہے۔ اور اس کو کچھ خبر نہیں ہوتی۔ کہ ملک کے طول و عرض میں کیا ہو رہا ہے؟

اسی ٹکڑے کے آخر میں تسنیم فرماتا ہے۔

"ہمارا خیال ہے کہ مذکورہ بالا تصریح کے بعد قادیانیوں کو اپنی وہ بغلیں واپس لے لینی چاہئیں۔ جو انہوں نے صوت العرب کے تراشے کو دیکھ کر بجائی تھیں" (تسنیم ۱۷ اگست)

تسنیم کو معلوم ہے کہ اس قسم کی بغلیں جو واپس لی جاتی ہیں وہی بجایا کرتے ہیں۔ جو حق کو جبر و اکراہ سے دبانے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ ۶ مارچ ۱۹۵۳ء دو بجے دوپہر تک مودودیوں نے جو بغلیں بجائی تھیں وہ انہیں فوراً بعد میں واپس اگلنا پڑیں

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

احمدیہ مشن ڈچ گی آنا (جنوبی امریکہ) کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

ولی عہد ہالینڈ اور امریکن سفیر کو قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ کی پیشکش ریڈیو پر تقاریر

(از مکرم شیخ رشید احمد صاحب اسحاق انچارج مبلغ ڈچ گی آنا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیہ اسکولز کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم عبدالجبار صاحب نے کی۔ اس کے بعد جماعت ایفرائم سیخن کے امام حسینی یوبی صاحب نے دوران تقریر بیان کیا کہ ایک وقت ہمارے اس علاقہ پر ایسا تھا جبکہ ہماری حالت ناگفتہ بہ تھی۔ کوئی بھی ہماری زبوں حالی پر رحم نہ کھاتا تھا۔ خدا تعالےٰ نے ہماری حالت پر رحم کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو مبلغ بھیجنے کی توفیق بخشی۔ جس کے ذریعے ہماری تعلیم کا بندوبست ہوا۔ احمدی مبلغ ہماری ترقی کے لئے رات دن کوشاں ہیں۔ آج ہم احمدیت کی صداقت کا ایک نشان اس جلسہ کی صورت میں مشاہدہ کر رہے ہیں۔

اس کے بعد جماعت کے سیکرٹری مسٹر نور محمد صاحب نے ڈچ زبان میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ آج ہماری کتنی خوش قسمتی ہے کہ مدتوں سے جس ضرورت کو ہم محسوس کرتے تھے خدا تعالےٰ نے حضرت نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے ذریعہ ہماری اس ضرورت کو پورا کیا۔ اب ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کا مستقبل اخلاقی و دینی لحاظ سے روشن ہے۔

آپ نے مخالفین کے اس اعتراض کی پُرزور تردید کی کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مان کر نعوذ باللہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ قرآن کریم اور حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں پر غور کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے تمام دعاوی میں صادق ہیں۔ آپ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں یہ مقام حاصل کیا۔

اس کے بعد طلباء و طالبات نے باری باری تقاریر کیں۔ تقسیم انعامات کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

اس موقع پر جماعت ایفرائم سیخن کی طرف سے باہر سے آنے والے احباب کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اسی عرصہ میں Willam Stad نامی ڈچ بحری جہاز کے کپتان صاحب نے تعدد ازدواج اور اسلامی مساجد میں غیر مسلموں کی عبادت کے جواز پر سوالات کئے جن کے خاکسار نے جوابات دیئے۔

ماہ فروری میں ہالینڈ کی ولی عہد شہزادی Beatrix ڈچ گی آنا کے سرکاری دورہ پر آئیں۔ خاکسار نے اس موقع پر گورنر صاحب J. van Tilburg کے ذریعہ شہزادی صاحبہ کو ڈچ ترجمہ قرآن پیش کرنے کی اجازت حاصل کی۔ خاکسار نے ڈچ ترجمہ قرآن کے ساتھ ایک خط بھی بھیجا جس میں جماعت احمدیہ کی تاریخ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو از روئے بائیبل ثابت کرتے ہوئے بیرونی مشنوں اور خصوصاً ہالینڈ مسجد کا تذکرہ کیا گیا۔ شہزادی Beatrix کی طرف سے ان کی واپسی پر ایک شکریہ کا خط بھی موصول ہوا۔

انہی ایام میں مجھے ایک برات کے ساتھ فوُدوبوستی جانے کا موقع ملا۔ اہل خانہ کی طرف سے اس موقع پر خاکسار کی تقریر کا بندوبست بھی کیا گیا۔

خاکسار نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ ”مذہب دنیا میں فساد کا باعث ہے“ بتایا کہ لوگ نادانی کی وجہ سے ایسے خیالات کو اپنے دلوں میں جگہ دیتے ہیں۔ خود اپنی اصلاح کی کوشش کرتے نہیں اور اپنی خرابیٔ اعمال کو مذہب کے سر تھوپتے ہیں۔ حالانکہ مذہب دنیا میں امن و امان قائم کرتا ہے۔

ماہ مارچ کے ابتدائی ایام میں مرکز سلسلہ سے مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب یہاں تشریف لائے۔ ان کی آمد سے قبل خاکسار نے بذریعہ اخبارات و ریڈیو ان کی آمد کی اطلاع نشر کرائی اور استقبال کا بندوبست کیا۔ ہوائی اڈہ پر بھی پریس کے نمائندہ کو اپنے ساتھ لے گیا۔ گھر پہنچنے پر ایک مختصر سی تقریب عمل میں لائی گئی جس میں عبدالعزیز صاحب نے مختصر تقریر میں بتایا کہ خدا تعالےٰ کا شکر ہے جس نے مجھے احمدیت کو سمجھنے کی توفیق دی نیز ایسے اسباب پیدا کئے جن کے ذریعہ آج میں مرکز احمدیت سے دینی تعلیم کے حصول کے بعد اپنے وطن واپس پہنچا ہوں۔ عزیز صاحب کے بعد خاکسار نے احباب سے خطاب کیا۔

رمضان المبارک کے شروع میں خاکسار نے ایک عام جلسہ کے انتظامات کئے جس کے اعلانات اخبارات میں شائع ہونے کے علاوہ ریڈیو سے بھی نشر کئے گئے۔ پہلی تقریر مکرم عبدالعزیز صاحب نے ضرورت انبیاء پر کی۔ آپ نے قرآنی آیات واحادیث نبویہ سے استدلال کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ثابت کیا۔ ان کے بعد اس عاجز نے بعض اعتراضات کی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے اسلام و احمدیت کے زریں اصول پیش کئے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت احمدیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی شاندار اسلامی خدمات کے متعلق غیروں کی آراء کو پیش کیا۔

سلسلہ تقاریر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ حاضرین جلسہ میں ممبر آف پارلیمنٹ حکومت کے سیکرٹری و دیگر معزز حضرات نے کثرت سے شرکت کی۔

رمضان المبارک میں باقاعدہ نماز تراویح کے بعد تفسیر صغیر کے درس کا اہتمام کیا گیا۔ حاضری روزانہ خوشکن ہوتی رہی۔ خطبہ عید میں خاکسار نے رمضان شریف کا فلسفہ اور دیگر ضروری امور متعلقہ رمضان بیان کئے۔

تیس مارچ کو یوم مسیح موعود کی تقریب تھی اتفاق ایسا ہوا اسی دن خاکسار کی ریڈیو پر تقریر تھی۔ جس کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر ملک بھر کے عوام نے سنا۔ خاکسار ایک عرصہ سے اس کوشش میں تھا کہ امریکن سفیر مقیم ڈچ گی آنا Mr. MACKNIGHT کو انگریزی ترجمۃ القرآن بطور تحفہ پیش کروں۔ بذریعہ فون ملاقات کا وقت معین ہونے پر خاکسار امریکن سفارت خانہ میں ان سے ملا۔ دوران ملاقات علاوہ دیگر باتوں کے ترجمہ قرآن کی پیشکش کی جس کو سفیر موصوف نے قبول کیا۔ معینہ دن خاکسار اور مکرم عبدالعزیز صاحب امریکن سفارت خانہ میں گئے۔ اور اس عاجز نے تحفہ سفیر موصوف کی خدمت میں پیش کرنے کے بعد ایک ایڈریس پڑھا جس میں تاریخ سلسلہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت و مہدویت کو از روئے بائیبل و قرآن کریم پیش کیا۔ سفیر امریکہ Mr. MACKNIGHT نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا

”میں کوشش کر کے اپنے پروگرام میں قرآن کریم کے مطالعہ کو رکھونگا تا مجھے اس کی خوبیوں سے واقفیت حاصل ہو۔“

خلافت ڈے

اس کی اطلاع احباب جماعت کو کئی دن پیشتر ہی کر دی گئی تھی۔ یوم خلافت کی تقریب پر ٹھیک آٹھ بجے رات جلسہ کا آغاز ہوا تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی مکرم عبدالعزیز صاحب نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔ آپ نے آیت استخلاف سے استدلال کرتے ہوئے خلافت کے وجود کو ثابت کیا دوسری تقریر جماعت کے سیکرٹری مسٹر نور محمد صاحب نے ڈچ زبان میں کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں خلافت راشدہ کی تاریخ کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد باوجود شدید مشکلات کے حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم اجمعین نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں وہ یقیناً ناقابل فراموش ہیں۔ اسلام کی ترقی کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ خلافت روحانی قائم ہو خلافت راشدہ کے عہد میں جو اختلافات اسلام میں رونما ہوئے ان کے نتائج سے ہم کو سبق حاصل کرنا چاہیئے اطفال و ناصرات نے تقاریر کیں آخر میں خاکسار نے تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش سے وفات تک کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے بتایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اور خلیفہ کو دنیا کی کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔ اسی روح کو لے کر جماعت احمدیہ خلافت کے جھنڈے تلے جمع ہوئی ہے۔

اشاعت و تقسیم لٹریچر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب Why I believe in Islam کا ڈچ ترجمہ تیار کروایا گیا۔ علاوہ ازیں مختلف چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور کتب مناسب مواقع پر تقسیم کئے گئے۔ تقسیم لٹریچر کے سلسلہ میں دو عیسائی مشنریوں سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔

انفرادی تبلیغ کے سلسلہ میں خاکسار متعدد علم دوست احباب سے تبادلہ خیالات کرتا رہتا ہے ایک عیسائی پروفیسر جو دہریت سے متاثر ہیں انکے گھر پر رات گئے تک گفتگو ہوتی رہی۔ خاکسار نے قانون قدرت و قانون شریعت کی تشریح کرتے ہوئے ان کے تمام اعتراضات کے جوابات دیئے

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کلاسز کا داخلہ (آرٹس میں) یکم ستمبر ۱۹۵۸ء سے شروع ہوگا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروونشل اور کیریکٹر سارٹیفکیٹ ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ کے فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے دفتر سے مفت مل سکتے ہیں انٹرویو ۱۷ اور ۱۸ ستمبر کو ۸ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک ہوگا۔ مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والی طالبات کو مراعات اور دیگر وظائف دئے جاتے ہیں۔ جامعہ نصرت یکم جون ۱۹۵۱ء میں قائم ہوا تھا سات برس کے قلیل عرصہ میں اس ادارے نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی نگرانِ اعلیٰ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہیں۔ ابتداء میں زنانہ سٹاف کی قلت تھی۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے تمام سٹاف لیڈی لیکچررز پر مشتمل ہے سوائے دینیات فارسی اور حساب کے تمام مضامین لیڈی لیکچررز پڑھاتی ہیں ان کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم اے ڈائریکٹرس

۲۔ مسز ایف اے شاہ ایم اے بی ٹی پرنسپل لیکچرار انگلش

۳۔ مس ایس چوہدری ایم اے لیکچرار اردو

۴۔ مس این عشمت اللہ ایم اے " ہسٹری

۵۔ مس ایس حبیب اللہ ایم اے " انگلش

۶۔ مس ایم قریشی ایم اے " عربک

۷۔ مس این شاہنواز ایم اے " فلاسفی

۸۔ مس امۃ المجید ایم اے بی ٹی " اکنامکس

۹۔ ایس احسن بی اے لائبریرین

۱۰۔ سیدہ سردار بیگم صاحبہ۔ سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل

علاوہ ازیں موسمی تعطیلات کے بعد مزید ایک لیڈی لیکچرار اور فزیکل انسپکٹرس کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ جامعہ نصرت میں پردے کا بہترین انتظام ہے۔ بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے خاص اسلامی ماحول میسر ہے۔ جامعہ نصرت جدید فیشن پرستی کی لعنت سے پاک ہے۔ کیونکہ طالبات کے لئے سفید سوتی یونیفارم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ طالبات علمی اور ادبی مشاغل میں شوق سے حصہ لیتی ہیں۔ کھیلوں کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ طالبات کو کالج کے وسیع گراؤنڈز میں نیٹ بال۔ والی بال۔ بیس بال اور بیڈ منٹن کی پریکٹس روزانہ کرائی جاتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے سال رواں میں کالج کا الحاق ایف اے سٹینڈرڈ تک سیکنڈری بورڈ سے ہوگیا ہے۔ نتائج بھی بفضل ایزدی نہایت شاندار رہتے ہیں۔ پچھلے سال ایف اے کی پانچ طالبات تعلیمی بورڈ کے وظائف کی مستحق قرار دی گئیں اور بی اے میں سیدہ امۃ الرفیق صاحبہ نے طلائی میڈل حاصل کیا۔

جامعہ نصرت ہوسٹل کے کالج کمپاؤنڈ میں واقعہ ہے اس ہوسٹل کا خرچ پنجاب کے تمام گرلز کالجوں کی نسبت کم ہے۔ بورڈرز کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ پانچوں وقت نمازیں با جماعت ادا کی جاتی ہیں۔ اور صبح کی نماز کے بعد درس قرآن کریم دیا جاتا ہے۔ ہر جمعہ اور رمضان میں درس قرآن کریم کے لئے بورڈرز کو زیر نگرانی سپرنٹنڈنٹ و سٹاف مسجد لے جایا جاتا ہے۔

امید ہے احباب مندرجہ بالا فوائد اور دینی ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

محترم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کی علالت

از محترم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ حال وارد پاکستان

محترم عموی جناب شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ علالت کی وجہ سے ان دنوں بہت نحیف اور کمزور ہوگئے ہیں۔ اور دن بدن صحت گر رہی ہے۔ محترم شیخ صاحب نہایت مخلص بزرگ ہیں۔ اور احمدیت کے فدائی۔ اور خدمت اسلام و احمدیت کے لئے ایک خاص جذبہ اور شوق رکھتے ہیں۔ خدا کے فضل سے اس فدائیت میں آپ کی اولاد بھی آپ کے نقش قدم چل رہی ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ محترم شیخ کریم بخش صاحب کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر اور توجہ سے دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ انہیں صحت و تندرستی کی زندگی دے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار شیخ مبارک احمد)

ظاہری دینداری اور حقیقی پاکیزگی میں فرق

از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے ماتحت خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا حضور نے فرمایا تھا۔ لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ھؤلاء (بخاری) کہ اگر ثریا پر بھی ایمان معلق ہوگا اور زمین سے اٹھ کر آسمان پر چلا جائیگا تب بھی سلمان فارسی کی طرف اشارہ کرکے کہا ان فارسیوں میں سے ایک شخص خدا کے حکم کے ماتحت مبعوث ہوگا۔ اور ایمان و اسلام کو دنیا میں قائم کر دے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب اربعین اور تحفہ گولڑویہ میں دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے کہ وہ رجل فارسی جس کی پیشگوئی کی گئی تھی اس کا مصداق میں ہوں۔ اور کہ میں فارسی الاصل ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ایسے وقت میں ہوئی جب کہ دنیا کی اخلاقی اور روحانی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔ مسلمان کہلانے والے بھی حدیث لا یبقی من الاسلام الا اسمہٗ کے مصداق ہو چکے تھے اور خود زمانہ اور وقت متقاضی تھا کہ کوئی خدا کی طرف سے مصلح اور فرستادہ آتا۔ جو لوگوں کی اصلاح کرتا اور راہ راست پر لاتا۔ آپ نے خدا کے حکم کے ماتحت کام شروع کیا۔ الٰہی تائیدات آپ کے ساتھ تھیں۔ نیک فطرت اور اسلام کا درد رکھنے والوں نے آپ کا ساتھ دیا۔ بڑی سخت مخالفت بھی ہوئی اور لوگوں نے آپ کو ناکام بنانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ پر وہ خدا جس نے آپ کو مبعوث کیا تھا۔ اس نے حمایت اور تائید کی۔ اور آپ کو کامیاب کیا۔ اس طرح آپ اپنی وفات سے پہلے لاکھوں لوگوں کو پاک و صاف کر گئے۔ اور ایک جماعت چھوڑ گئے۔ جو دین اسلام کی خدمت کے لئے تن من۔ دھن قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور یہ امر آپ کی صداقت اور سچائی کو روز روشن کی طرح ثابت کرتا ہے۔

یوں تو دنیا میں بہتیرے ہیں جو جماعت احمدیہ میں ابھی تک شامل نہیں۔ مگر نماز روزہ کی پابندی کرتے اور صدقہ و خیرات میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ اور ظاہری دینداری کا دم بھرتے ہیں۔ مگر ظاہری دینداری اور حقیقی پاکیزگی میں بڑا فرق ہے اور وہ

فرق یہ ہے۔ ان دونوں گروہوں میں سے جو فریق محض ظاہری دینداری اختیار کئے ہوئے ہے۔ اور حقیقی پاکیزگی اسے حاصل نہیں۔ وہ امتحان کے وقت فیل ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر یوں سمجھیں کہ اسلام کا حکم ہے۔ کہ سچائی اور راستبازی کو بہرحال اختیار کیا جائے ولو علیٰ انفسکم او الوالدین والاقربین (نساء ع ۲۰) خواہ تمہاری جان پر بن جائے یا ماں باپ کے خلاف کوئی مصیبت آپڑے یا قریبی رشتہ داروں پر کوئی وبال آجائے تو تمہیں انصاف کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ کسی پر مقدمہ بن جائے تو خواہ وہ کیسا ہی صوم و صلوٰۃ کا پابند نظر آتا ہو۔ اپنی جان بچانے کے لئے خود خلاف بیانی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اگر ماں باپ کے خلاف الزام آتا ہو تو ان کو جھوٹ بول کر بری کرانا چاہتا ہے اسی طرح والدین اگر بیٹے پر مقدمہ بن جائے تو اسکے لئے خود بھی خلاف بیانی کرتے ہیں اور لوگوں سے بھی جھوٹی شہادتیں دلواتے ہیں۔ اور اس موقعہ پر وہ خیال بھی نہیں کرتے کہ پچاس سال سے جو وہ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرتے آئے ہیں۔ اور صدقہ و خیرات میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ ان کی وہ نمازیں اور صدقہ و خیرات کہاں گئے۔ اور ان کا کیا اثر ہے۔ گویا قرآن کریم جو فرماتا ہے۔ کہ سچی نمازیں اور اسلامی احکام کی پابندی بدیوں اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اس کا انہیں کوئی خیال بھی نہیں آئے گا۔ اور بے محابا خلاف بیانی اور جھوٹ کو شیر مادر کی طرح استعمال کریں گے۔ اور دوسرے لوگوں کے حقوق تلف اور ضائع کرنے کے لئے پانی کی طرح مال خرچ کریں گے۔ اور جھوٹی سفارشات چلائیں گے۔ اور اگر کہا جائے۔ کہ یہ جھوٹ اور یہ رشوت اور یہ سفارشات کیونکر جائز ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ کیا جائے۔ مجبوری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے زمانہ کے حالات کا جائزہ لے کر خوب فرمایا ہے ؎

جس کو ہم نے قطرۂ صافی تھا سمجھا اور تقی
غور سے دیکھا تو پایا اسمیں بھی کیڑے ہزار

اس کے بالمقابل وہ لوگ جن کو اللہ تعالیٰ اعمال صالحہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی بھی عطا کرتا ہے وہ امتحان کے وقت خواہ کیسا مشکل وقت آجائے اس میں کامیاب ہوتے ہیں اور دنیا کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ چھوڑ جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا واقعہ ہے کہ آپ کے خلاف ایک عیسائی دلبارام نے ایک پیکٹ کے سلسلہ میں مخبری کی اور ڈاکخانہ کے انگریز سپرنٹنڈنٹ نے مقدمہ کی پیروی کی۔ الزام یہ تھا کہ پیکٹ میں خط رکھ کر بھیجا گیا ہے۔ اس طرح محکمہ ڈاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس جرم کی سزا ۵۰۰ روپیہ جرمانہ اور چھ ماہ قید تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وکلاء نے مشورہ دیا کہ بجز دروغگوئی کے چارہ نہیں اور چند جھوٹے گواہ بیان کی تائید میں پیش کئے جا سکتے ہیں۔ اور کہا کہ آپ کہہ دیں کہ میں نے خط پیکٹ میں نہیں رکھا بلکہ الگ بھیجا تھا۔ یہ لوگ میرے دشمن ہیں میرے خلاف جھوٹی بات بنائی ہے اور مجھے پھنسانا چاہتے ہیں۔ مگر حضور نے فرمایا میں اسلام کے حکم کے خلاف نہیں کر سکتا۔ اور آپ نے حاکم کے سامنے اقبال کر لیا کہ میں نے ہی پیکٹ میں خط رکھ کر بھیجا تھا۔ مگر نقصان پہنچانے کے لئے نہیں بلکہ نادانستہ طور پر ایسا ہوا ہے۔ مجھے اس قانون کا علم نہ تھا۔ اب خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ حاکم نے آپ کی سچ بیانی کی وجہ سے آپ کو بری کر دیا۔

(رسالہ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے صفحہ نا ۱۱)

سبحان اللہ! کیا پاک نمونہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھوڑا ہے۔ لوگوں کا یہ حال ہے کہ معمولی معمولی باتوں پر خدا کے حکم کو چھوڑ دیتے ہیں۔ مگر حضورؑ نے جان پر بن گئی تب بھی خدا کے حکم کو نہ ٹالا اور سچ بیان فرما دیا۔ لکھا ہے کہ حاکم بھی انگریز تھا اور ڈاکخانہ کا سپرنٹنڈنٹ جو پیروی کر رہا تھا وہ بھی انگریز تھا۔ سپرنٹنڈنٹ نے لمبی لمبی تقریریں پھنسانے کے لئے کیں۔ مگر خدا نے حاکم کے دل کو سچائی کی طرف پھیر دیا۔ اور بالآخر اس نے بری کر دیا۔

اس جگہ ہم موقعہ و محل کی مناسبت سے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی آپ بیتی سے ایک واقعہ درج کرتے ہیں کہ کس طرح ظاہری دینداری اختیار کرنے والے امتحان کے وقت پھسل جاتے ہیں۔ اور بے دینی کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اور فخر جتلانے پر بھی ان کو احساس تک نہیں ہوتا۔ حضرت میر صاحب فرماتے ہیں:

"ایک میرے رشتہ دار بزرگ تھے۔ وہ ظاہر حنفیہ مذہب کے بہت پابند تھے۔ جب بھی ان سے کبھی ذکر آتا کہ دنیا کی اخلاقی اور روحانی حالت بہت خراب ہو گئی ہے اور وہ حقیقی مصلح کی محتاج ہے۔ تو فرمایا کرتے کہ "ہاں اور لوگ شاید محتاج ہوں مگر ہم تو نہیں ہیں۔ ہم تو پچاس سال سے باقاعدہ نماز پڑھتے ہیں۔ رمضان کے روزے رکھتے ہیں بلکہ نفل بھی۔ تہجد پڑھتے ہیں۔ پچھلی رات سے ذکر شروع کرتے ہیں تو محلے والے بھی بیدار ہو جاتے ہیں حزب البحر کئی لاکھ دفعہ پڑھ چکے ہیں۔ دعا گنج العرش کا لفظ لفظ حفظ ہے۔ کسی سے برائی نہیں کرتے۔ کوئی عیب ہم میں نہیں۔ لوگوں کی خیر خواہی اور خدمت میں لگے رہتے ہیں۔ بھلا ہمیں کسی مصلح کی کیا ضرورت ہے۔"

چونکہ صوبہ بہار کی طرف سے ہمارے کنبہ کو بعض گاؤں ملے ہوئے تھے۔ اس لئے ان بزرگ کو ہم نے اپنا مختار بھی بنا رکھا تھا۔ ایک سال ہماری غفلت اور گاؤں والوں کی شکایت کی وجہ سے وہ گاؤں نیلامی پر چڑھ گئے۔ بچارے بزرگ دوڑے اور بڑی کوشش سے دیہات کو واگذار کرایا۔ مقدمات ہوئے۔ گواہیاں پیش ہوئیں تو انکو بہت سے فرضی گواہ کھڑے کرنے پڑے۔ کئی آدمیوں سے غلط اور جھوٹی گواہیاں دلوانی پڑیں۔ اور بہت سی ناجائز باتیں کرنی پڑیں۔ جب فتحیاب ہو کر واپس آئے تو فخریہ بیان کرنے لگے کہ "میں نے زمینیں واگذار کرانے کے لئے ان ان فریبوں اور چالاکیوں اور رشوتوں اور جھوٹی گواہیوں سے کام لیا۔ تب مطلب بر آیا"۔

میں نے عرض کیا حضرت یہ تو سب کچھ درست۔ مگر کیا یہ باتیں شرعاً جائز تھیں؟ فرمانے لگے "اور کیا کرتا"۔

اس وقت ان کے ظاہری تقویٰ کی سب حقیقت ہم پر اور خود ان پر واضح ہو گئی کہ ذرا سا نقصان دیکھ کر بظاہر پارسا لوگ ہر قسم کی ناجائز کارروائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ تب پتہ لگتا ہے کہ ان میں صرف ظاہری دینداری ہے یا حقیقی پاکیزگی۔ یہ ٹھیک ہے کہ اکثر مولویوں اور صوفیوں کا ظاہری حال پسندیدہ نظر آتا ہے۔ مگر مشکلات۔ مصائب اور مقدمات کے وقت ساری حقیقت کھل جاتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ دنیا اس زمانہ میں واقعی بڑی اصلاح کی محتاج ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں صرف امن و انصاف اور دنیا کی اصلاح اور ترقی کی خاطر لڑنے کی دعویدار ہیں۔ مگر پردہ اٹھا کر دیکھو تو وہی زمین کی حرص۔ قومی برتری۔ خام معالجہ کے حصول کی خواہش اور ایک دوسرے سے نفرت۔ ان سب دعووں کی پشت پر کارفرما نظر آئے گی اور اپنے مطلب کے حصول کے لئے جھوٹ رشوت۔ ظلم اور چالاکی سب شیر مادر سمجھیں گے۔

دنیا کی حرص و آز میں کیا کچھ نہ کرتے ہیں
نقصان جو ایک پیسہ کا دیکھیں تو مرتے ہیں

۳۱ جولائی تک چندہ وقفِ جدید ادا کرنے والے اصحاب

مطلع رہیں کہ ان کے اسماء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جا رہے ہیں۔ نیز الفضل میں بھی ان کے اسماء عنقریب شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں دینی و دنیوی لحاظ سے سرخرو فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

نیز دوسرے احمدی بھائیوں اور بہنوں کو بھی توفیق عطا ہو کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدہ جات کو پورا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کا ازالہ فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(انچارج دفتر وقف جدید۔ ربوہ)

انگریزی تفسیر القرآن جلد اوّل

وکالت تبشیر تحریک جدید کو انگریزی تفسیر القرآن جلد اوّل کے چند نسخوں کی ضرورت ہے۔ جن دوستوں کے پاس ہوں اور وہ فروخت کرنا چاہتے ہوں تو ان کے متعلق دفتر وکالت تبشیر کو مطلع فرمائیں۔ (وکالتِ تبشیر)

تعلیم الاسلام کالج کی ڈسپنسری کے لئے ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ڈسپنسری کے لئے ایک مستند محنتی۔ نوجوان اور مخلص ڈسپنسر کی ضرورت ہے تنخواہ کا گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰ علاوہ مہنگائی الاؤنس ہے۔ درخواستیں بمعہ نقول اسناد قابلیت و تجربہ بخدمت پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ مرسل ہوں۔ سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل۔ ربوہ

عظیم الشّان نعمت ــــ جو پھر نہیں ملے گی

تفسیر صغیر جو ایک عظیم الشان نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے ذریعہ عطا کی ہے۔ اس نعمت کی قدر کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ آپ تفسیر صغیر کو خریدیں۔ اس کو خود پڑھیں اور اپنے عزیزوں دوستوں کو پڑھنے کے لئے دیں۔ جلسہ سالانہ پر جس قدر تفسیر کے نسخے تیار تھے وہ ختم ہو گئے تھے۔ دوستوں کے تقاضا پر ایک ہزار نسخہ مزید تیار کروایا گیا تھا۔ اس لئے جن دوستوں نے اس نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنا ہو انہیں جلدی کرنا چاہئے۔ ورنہ پھر یہ نعمت نہیں مل سکے گی۔

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ۔ ضلع جھنگ

دعائے مغفرت

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری حبانی احمد صاحب دس اور گیارہ اگست کی درمیانی شب کو بوقت ۹ بجے کراچی میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔ نیز دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ بہت مخلص اور دیندار خاتون تھیں۔

(آغا محمد عبداللہ خان ڈرگ روڈ کراچی ۱۸)

درخواستہائے دعا

۱۔ بندہ کا بڑا لڑکا ظفر اقبال دماغی عارضہ میں مبتلا ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شرف الدین نمبردار موضع رلیو کے)

۲۔ میری بیٹی محمودہ بیگم چھوٹے بچوں والی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اب میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ بزرگان جماعت اور درویشان قادیان عزیزہ کی بحالی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(شبیر عالم بی۔ اے۔ بی۔ ٹی گولیکی گجرات)

۳۔ میرے چچا زاد بھائی چوہدری محمد ضیاء الحق صاحب بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(عزیز احمد نائب ناظر بیت المال)

۴۔ خاکسار کا لڑکا سلطان احمد سخت بیمار ہے نیز میری اہلیہ کا اپریشن ہوا ہے۔ اور خاکسار کی والدہ بھی بیمار ہے احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(عبدالرحمن ——— انسپکٹر وقف جدید)

۵۔ میری اہلیہ ایک ماہ سخت بیمار ہے اور اب گنگا رام ہسپتال میں داخل ہے بہت کمزور ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عطاء اللہ خان مولوی فاضل ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

۶۔ میری بھانجی حسن بی بی ٹی۔ بی کی وجہ سے کراچی ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(امۃ الحفیظ اہلیہ مرزا محمد حسین چٹھہ مسیح ربوہ)

۷۔ میری باجی سیدہ رشیدہ بانو (بنت سید احمد علی صاحب مربی لائلپور) تین ماہ سے مسلسل بیمار ہیں احباب اور بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ مولا کریم انہیں جلد شفا بخشے۔

(سیدہ حمیدہ بانو بنت سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ لائلپور)

۸۔ ایک احمدی بھائی خان نصر اللہ خان صاحب کی چھوٹی بچی دو منزلہ چوبارے سے گر گئی ہے اور سر ماتھے پر شدید چوٹیں آئیں ہیں۔ احباب بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(ایم۔ اے سید کھنڈہ ضلع کیمبل پور)

۹۔ میری بڑی لڑکی عزیزہ آمنہ خانم پر ٹائیفائیڈ کا دوبارہ حملہ ہوا ہے اور اس وقت سول ہسپتال بنوں میں زیر علاج ہے احباب اس کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(محمد اسماعیل ذبیح بنوں)

۱۰۔ میرا چھوٹا بھائی چند دنوں سے بیمار ہے احباب کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(سعید الدین کریانہ مخزن ربوہ)

۱۱۔ میری چھوٹی لڑکی عزیزہ منصورہ بیگم بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار کئی روز سے بیمار ہے احباب جماعت سے اس کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع عفی عنہ اللہ)

۱۲۔ میرا لڑکا نیر احمد عمر ۱۲ سال مورخہ ۱۳/۸/۵۸ بوقت ۸½ بجے شب سے غائب ہے۔ احباب لڑکے کی جلد واپسی کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

(حکیم محمد لطیف قائد خدام الاحمدیہ حافظ آباد)

۱۳۔ میرا نواسہ عبدالبصیر بعمر تقریباً سات سال چند گھنٹے بیمار رہ کر فوت ہو گیا۔ جس کے باعث میری بچی بہت پریشان اور غمزدہ ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین اور عزیزہ کے چھوٹے بیٹے عبدالرؤف کو صحت اور تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

(عبدالصادق ۸۲۸ ڈھوک)

۱۴۔ خاکسار کی والدہ شدید بیمار ہے بزرگان سلسلہ صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

(مبشر وسیم معتمد مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد)

حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کی ڈھاکہ میں تشریف آوری

جماعت احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں دعوت عصرانہ

جماعت احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کے اعزاز میں مورخہ ۱۰ اگست بعد نماز جمعہ ایک ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں جماعت کے اکثر احباب نے شرکت کی۔ پارٹی سے قبل مکرم قاری منور علی صاحب نے تلاوت اور مکرم مشتاق احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے مختصر طور پر آپ کا جماعت سے تعارف کرایا جس میں خاص طور پر بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے آپ کو لیکھرام جیسے معاند اسلام خاندان سے نکال کر احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور لمبے عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کی توفیق دی اور پھر آج تک دیار حبیب میں درویشی کا شرف بخشا۔ اس کے بعد مکرم بھائی جی نے دوستوں کی خواہش کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے رقت انگیز حالات سنائے۔ اور بتایا کہ کس طرح اس موقع پر بھی آپ کو حضور کی خدمت کا موقعہ ملا۔ اس کے بعد تمام دوستوں نے چائے وغیرہ پی۔ اور دعا پر یہ بابرکت محفل اختتام پذیر ہوئی۔ جو کہ پراونشل امیر شیخ محمود الحسن صاحب نے فرمائی۔

حضرت بھائی صاحب آجکل ڈھاکہ میں اپنے صاحبزادے مہتہ عبدالخالق صاحب کے ہاں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو بخیریت اور تادیر سلامت رکھے۔

(محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ڈھاکہ)

خادم کا سامان ——— سالانہ اجتماع

۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵۸ء

جیسا کہ اس سے قبل سرکلر لیٹر کے ذریعہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ اس سال سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے ہر خادم کے پاس اس کا سفری تھیلہ معہ ضروری سامان کے مکمل ہونا ضروری ہے۔ مقام اجتماع میں داخلہ سے قبل گیٹ پر اس کی اچھی طرح پڑتال کی جائیگی۔ اور جس خادم کا تھیلہ مکمل نہ ہوا۔ اسے مقام اجتماع میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

اس لئے جملہ قائدین ابھی سے اس کی طرف توجہ کریں اور اجتماع میں شامل ہونے والے ہر نمائندہ اور خادم کے سامان کی پڑتال کریں۔ اور اگر کسی قسم کی کمی نظر آئے تو وہیں مکمل کروا لیں۔

مندرجہ ذیل سامان کا ہونا ضروری ہے۔

تھیلہ۔ ایک سیر بھنے ہوئے چنے۔ ایک مگ یا گلاس۔ ایک پلیٹ۔ سوئی۔ ڈھاگہ دسی۔ دیا سلائی۔ پنسل۔ دو گز لمبی چار انچ چوڑی پٹی۔ یا ۴۰×۳۰×۴۰ انچ کا رومال ایک موٹی چھڑی۔ ہر حزب کے لئے چھوٹی بالٹی ساتھ ہونی ضروری ہے۔

یہ امر ذہن نشین رہے۔ کہ اجتماع کے موقع پر لنگوٹے اور بالٹیاں نہیں دی جائینگی ان کا انتظام کر لینا ضروری ہے۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ورنیکلر فائنل کا امتحان دینے والے طلباء

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے مندرجہ ذیل طلباء جنہوں نے امسال ورنیکلر فائنل کا امتحان دیا تھا ان کا وظیفہ منظور ہونے کی اطلاع آئی ہے۔ وظیفہ سے متعلقہ کاغذات بھی موصول ہوئے ہیں۔ جو ان طلباء سے پُر کروا کر جلد بھجوانے ہیں۔ اسلئے اگر یہ طلباء چھٹیوں سے قبل آ سکتے ہوں۔ تو دفتر سکول میں پہنچ جائیں۔ ورنہ یکم ستمبر کو جبکہ سکول کھلیگا ضرور حاضر ہو کر فارموں کی تکمیل کریں۔ بصورت دیگر ان کے فارم بھیجے نہ جا سکیں گے۔

رول نمبر ۳۲۹۵۳ نام محمد افضل ۳۲۹۶۲۔ بشارت الرحمن ۳۲۹۷۵۔ عبدالسلام ارشد

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

جنرل نجیب قاہرہ کے قریب ایک محل میں قید ہیں

پندرہ ماہ کے عرصہ میں "جدید مصر کے معمار" کے متعلق پہلی اطلاع

لنڈن ۲۱ اگست۔ پندرہ ماہ کی پر اسرار خاموشی کے بعد پہلی بار قاہرہ سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مصر کے سابق وزیر اعظم اور صدر جنرل محمد نجیب زندہ اور بخیر یت ہیں وہ ایک محل میں آرام و آسائش کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ لیکن انہیں اس محل سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں۔ یعنی وہ قید ہیں۔

جنرل نجیب کے متعلق ایک عرصے سے تمام دنیا میں چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں اور بعض حلقوں میں تو یہ چرچا بھی شروع ہو گیا تھا کہ کرنل جمال عبد الناصر نے اپنے اقتدار کو محفوظ رکھنے کے لئے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔

جنرل نجیب کا نام ۱۹۵۳ء میں اس وقت منظر عام پر آیا تھا۔ جب انہوں نے تخت سے شاہ فاروق کی دستبرداری کے بعد ان کے اٹھارہ سالہ جانشین احمد فواد ثانی کو معزول کر کے مصر کے جمہوریہ بننے کا اعلان کیا۔ پھر اس کے ایک سال بعد کرنل عبد الناصر نے نجیب کو معزول کر دیا اور خود وزیر اعظم بن گئے ابتدا میں جنرل نجیب کے مستقبل کے بارے میں طرح طرح کی افواہیں پھیلتی رہیں۔ لیکن کوئی ڈیڑھ سال قبل مکمل خاموشی اختیار کر لی گئی۔ بیرونی دنیا کو قطعاً علم نہ ہو سکا کہ وہ کہاں اور کس حال میں ہیں۔

اب ایک موثق ذریعہ سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق وہ قاہرہ کے نواح میں مصر المرغ میں ایک تنہائی کی زندگی گذار رہے ہیں۔ اس محل پر مصر کی فوج کا کڑا پہرہ ہے۔

اس محل میں بیس کمرے ہیں اور اس کے چاروں طرف وسیع اور خوبصورت باغ ہے۔ جنرل نجیب کو اس باغ میں آنے جانے کی اجازت ہے۔ اور ان کا بیشتر وقت اسی میں گزرتا ہے۔ البتہ وہ اس محل کی چار دیواری سے باہر نہیں نکل سکتے۔

محل میں جنرل نجیب کی مصروفیتوں کے متعلق اتنا علم ہو سکا ہے کہ وہ علی الصباح اٹھتے ہیں اور ناشتے اور دوسرے چھوٹے موٹے کاموں سے فراغت کے بعد باغ کے کسی گوشے میں مطالعہ میں مصروف ہو جاتے ہیں جنرل نجیب کی تین بیویاں ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک باری باری ایک ایک ہفتہ محل میں گزارتی ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق جنرل نجیب کبھی کبھی کرنل ناصر سے ٹیلیفون پر بات چیت کر لیتے ہیں۔ لیکن ان دونوں کی ملاقات کبھی نہیں ہوتی۔

شام کے وقت نجیب اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو خطوط لکھتے ہیں۔ اور بیرونی دنیا سے ان کے رابطہ قائم رکھنے کا صرف یہی ایک ذریعہ ہے۔

مصری اخبارات جنرل نجیب کا کبھی ذکر نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی اخبارات نے ۱۹۵۳ کے فوجی انقلاب کے موقع پر انہیں "جدید مصر کا معمار" کا لقب عطا کیا تھا۔

پاکستان کا فوجی دستہ کابل روانہ ہوگا

پشاور ۲۲ اگست۔ پاکستان کی بری فوج کا ایک دستہ کل صبح عازم کابل ہو گیا جہاں وہ افغان یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کرے گا۔ لفٹننٹ جنرل موسیٰ خاں اس دستے کے کمانڈر ہیں۔

عبد الوہاب کے اعزاز میں دعوت

ماسکو ۲۲ اگست۔ کل سپریم سوویٹ کے صدر نے مولوی عبد الوہاب سپیکر پاکستان پارلیمنٹ کے اعزاز میں ضیافت دیا۔

انڈونیشیا کے لئے امریکی اسلحہ پر اعتراض نہیں

سڈنی ۲۲ اگست کل مسٹر کیسی وزیر خارجہ آسٹریلیا نے ایک بیان میں کہا کہ آسٹریلیا کو امریکہ کے اس اعلان سے ہرگز تشویش نہیں ہوئی کہ وہ انڈونیشیا کے لئے اسلحہ فراہم کرے گا۔ مسٹر کیسی نے کہا کہ امریکہ نے آسٹریلیا کے مشورہ سے انڈونیشیا کو اسلحہ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور آسٹریلیا کا خیال ہے کہ انڈونیشیا کو جاوا وغیرہ میں امن قائم رکھنے کے لئے اسلحہ کی واقعی ضرورت ہے۔

مغربی انگلستان میں شدید بارشوں سے سیلاب

لنڈن ۲۲ اگست۔ مغربی انگلستان میں شدید بارشوں کے باعث کئی علاقوں میں سیلاب آگیا اور متعدد قصبے دیہات کی آبادی کو انخلاء پر مجبور ہونا پڑا۔ سڑکوں پر آمد و رفت معطل ہو گئی۔ اور ٹیلیفون و تار کے مواصلات درہم برہم ہو گئے۔ بہت سے مویشیوں کے ڈوب مرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ فصلوں کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔

جنرل اسمبلی عرب ملکوں کی اقتصادی ترقی کیلئے امداد دے

پاکستان کی طرف سے اقوام متحدہ کی فوج قائم کرنے کی سفارش

نیویارک ۲۱ اگست۔ پاکستان نے کل جنرل اسمبلی سے کہا کہ وہ عرب ممالک کی قوموں کی اقتصادی ترقی کے لئے امداد دے۔ جارحانہ کارروائیوں کے انسداد کے لئے اقوام متحدہ کی فوج قائم کرے اور لبنان و اردن سے امریکی و برطانوی فوجوں کے انخلاء کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مناسب احتیاطی اقدامات کرے۔

پاکستانی وفد کے لیڈر شہزادہ علی خاں نے جنرل اسمبلی میں اپنی قوم کے نظریات پیش کرتے ہوئے مشرق قریب میں برطانوی و امریکی اقدام کی اصولاً حمایت کی۔ دوسرے اسلامی ملکوں سے قدیم ثقافتی و مذہبی رشتوں کا ذکر کرنے کے بعد شہزادہ علی خاں نے اپنی تقریر میں یہ چار نکات پیش کئے

۱۔ جنرل اسمبلی کو یہ تسلیم کرنا چاہیئے کہ لبنان اور اردن کی حکومتیں امریکہ اور برطانیہ سے امداد کی درخواست کرنے کا حق رکھتی تھیں۔ اور امریکہ و برطانیہ کی حکومتوں نے لبنان و اردن کی درخواستوں پر لبیک کہہ کر اپنے خود مختارانہ حق کا استعمال کیا۔

۲۔ جنرل اسمبلی کو چاہیئے کہ وہ اردن اور لبنان سے امریکی و برطانوی فوجوں کے انخلاء کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال سے نمٹنے کے لئے مناسب اقدامات کی ضرورت کو پیش نظر رکھے۔ جنرل اسمبلی کو سیکرٹری جنرل سے درخواست کرنی چاہیئے کہ وہ لبنان میں اپنی موجودہ کوششیں جاری رکھیں۔ اور اس کے استحکام کے لئے مزید سفارشات پیش کریں

۳۔ اصولی طور پر اقوام متحدہ کی فوج قائم کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں سیکرٹری جنرل کو خاص سفارشات پیش کرنے کے لئے کہا جائے

۴۔ اسمبلی کو اصولاً یہ بھی طے کرنا چاہیئے کہ اقوام متحدہ اور اس کی وساطت سے ممبر ملک علاقائی عرب ترقیاتی تنظیم کے قیام کے لئے عرب ملکوں کی خواہشات اور ضروریات کے مطابق ہر ممکن امداد دیں اس سلسلہ میں مہاجرین کے مسئلہ کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔

شہزادہ علی خاں نے اپنی چار نکاتی تجویز پیش کرتے ہوئے تمام عرب کی نئی اقوام کی جدوجہد کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ وہ اپنی خود مختاری اور قومی وقار برقرار رکھ سکیں اس سلسلہ میں آپ نے سوال کیا کہ کیا کمزور ممالک آزادی حاصل کرنے کے بعد اپنی آزادی کو نئی قسم کے سیاسی نو آبادیاتی نظام کی بھینٹ چڑھا دیں گے۔ آپ نے ہم تحریک کے خلاف بعض مقررین کے الزامات کی مذمت کی۔

شہزادہ علی خاں نے عرب قوموں کے حق خود ارادیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عالم عرب پھر ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو چکا ہے۔ اور عرب نیشنلزم دنیا میں طاقت حاصل کرنے کی امنگوں کا مظہر ہے۔

تونسہ بیراج سے سندھ عبور کرنیکا راستہ

لاہور ۲۰ اگست ویسٹ پاکستان ٹرانسپورٹ سروس نے تونسہ بیراج سے دریائے سندھ عبور کرنے کے لیے اپنی بسوں کا راستہ مندرجہ ذیل راستوں کی طرف موڑ دیا ہے ڈیرہ غازی خاں سے لاہور براستہ خانیوال ڈیرہ غازی خاں سے بہاولپور، ڈیرہ غازی خاں سے میانوالی ڈیرہ غازی خاں سے کوٹ ادو، ڈیرہ غازی خاں سے لاہور براستہ جھنگ لائل پور۔

پاکستان تعلیمی اصلاحات کے مباحثہ میں شریک ہوگا

لاہور ۲۰ اگست۔ جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا کے سکولوں میں تعلیمی اصلاحات کے متعلق نئی دہلی میں جو مجلس مذاکرہ منعقد ہو رہی ہے۔ پاکستان بھی اس میں حصہ لے گا۔ یہ مجلس مذاکرہ ۲۵ اگست سے ۲۶ ستمبر تک یونیسکو کے زیر اہتمام ہوگی توقع ہے اس میں سب ملک حصہ لیں گے۔

آبی وسائل کے ایشیائی ماہرین

واشنگٹن ۲۰ اگست بارہ ایشیائی ممالک کے آبی وسائل کے ماہرین کا گروپ ان دنوں امریکہ کے آبی ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کرنے آیا ہے وہ کل یہاں سے نوکس ول (ٹینیسی) روانہ ہو گیا ہے ان ماہرین میں پاکستان، ہندوستان اور لنکا کے ماہرین بھی شامل ہیں۔ یہ ماہرین اپنے تین ہفتے کے دورے میں امریکہ کے تمام بڑے بڑے پراجیکٹوں کا مطالعہ کریں گے۔ اس کے بعد یہ لوگ آبی منصوبوں کا معائنہ کریں گے۔ اس دورہ کا اہتمام اقوام متحدہ کے شعبہ تکنیکی امداد برائے ایشیا نے کیا ہے اس گروپ میں پاکستان کی نمائندگی مسٹر منظور احمد کر رہے ہیں۔

پاکستان عرب ملکوں کے اتحاد کا حامی ہے

کراچی میں وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کی تقریر

کراچی ۲۲ اگست۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے کہا ہے کہ اگر عرب ممالک صدر ناصر کی زیر قیادت متحد ہونا چاہتے ہیں تو پاکستان کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح اگر نئی عراقی حکومت متحدہ عرب جمہوریہ میں شامل ہو جائے تو سب سے زیادہ خوشی پاکستان کو ہو گی۔ ملک نون نے مزید اعلان کیا کہ اگر ایران اور افغانستان کی حکومتیں پاکستان سے فیڈریشن بنانے کے خواہاں ہوں تو پاکستان اس وفاق کے لئے بھی تیار ہو گا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ اگر افغانستان اور ایران یہ چاہیں کہ پاکستان کے ساتھ ویزا کی پابندیاں ختم ہو جائیں یا مشترکہ دفاع کا کوئی مشترکہ منصوبہ تیار کیا جائے۔ تو پاکستان اس کے لئے بھی تیار ہے۔

ملک نون نے توقع ظاہر کی کہ کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آئے گا۔ آپ نے کہا عام انتخابات میں مزید تاخیر نہیں ہو گی۔ ملک نون نے پبلک جلسوں میں گڑبڑ پھیلانے کے رجحان کی بھی مذمت کی۔

وزیر اعظم نے کل شام کراچی کے شہریوں کی طرف سے دی گئی ایک پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں خواہ کوئی بھی پارٹی برسر اقتدار ہو پاکستان کی خارجہ پالیسی کی غرض و غایت یہ ہے کہ ممالک اسلامیہ کے مفاد کی تکمیل ہو اور ممالک اسلامیہ کو خوشحالی اور مرفہ الحال بنانے میں حتی المقدور مدد دی جائے۔ آپ نے اس الزام کو مضحکہ خیز قرار دیا کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی عربوں کے مفاد کے منافی ہے۔

آپ نے کہا پاکستان کی دلی تمنا یہ ہے کہ عرب اقوام متحد ہوں تا کہ وہ پھلیں پھولیں اور ممالک اسلامیہ کے لئے سربلندی کا موجب بنیں۔ چنانچہ پاکستان اقوام متحدہ میں عربوں کے مفاد کی ہمیشہ حمایت کرتا رہا ہے۔ اور ان کے مطالبات میں ان کا ساتھ دیتا رہا ہے۔ پاکستان نے اسرائیل کے معاملے میں ہمیشہ عرب ممالک کا ساتھ دیا۔ اسی طرح اس نے مراکش اور تونس کی آزادی کے لئے بڑھ چڑھ کر آواز اٹھائی۔ اور اب وہ الجزائر کے معاملے میں عربوں کی پوری حمایت کر رہا ہے۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۳)

میں ہمارے ایک نئے پروفیسر عربی و فارسی مقرر ہو گئے تھے۔ جو صرف منشی فاضل اور مولوی فاضل میں ہی اوّل نہیں رہے تھے بلکہ یونیورسٹی نے انہیں دو سال کے لئے ریسرچ وظیفہ بھی دیا تھا پڑھاتے وقت فر فر پڑھاتے چلے جاتے تھے۔ مگر جونہی کوئی شاگرد کوئی سوال پوچھتا تو سخت مشکل آپڑتی حتیٰ کہ آپ معمولی سے فارسی شعر کی بحر جاننا تو کیا تقطیع بھی نہیں کر سکتے تھے۔ ان سے پہلے جو بزرگ ہمیں عربی پڑھایا کرتے تھے اگرچہ انہوں نے کوئی امتحان پاس نہیں کیا ہوا تھا۔ لیکن اگر انہیں بحر العلوم کہا جائے تو کوئی مبالغہ نہیں ہو گا۔ بے شک اس میں آخر الذکر بزرگ کے فطری رجحانات کا بہت حصہ تھا۔ مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انہوں نے کتاب کے ایک ایک لفظ پر مہینوں تحقیقات کی ہے اور ہر پہلو پر غور کیا ہے۔ علم کا ایک سمندر تھا جو ٹھاٹھیں مار رہا ہوتا۔ اسے ہم ایک استثنائی صورت کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ اس میں قدیم طرز تعلیم کا بھی بڑا حصہ تھا۔ ان سے پڑھنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ اپنی پوری توجہ اس طرح مرتکز کرنی پڑتی کہ پسینہ آجاتا تھا۔

آج کثرت طلبہ کی وجہ سے وہ طرز تعلیم تو شاید اختیار نہیں کی جا سکتی۔ لیکن اگر ہمارے ماہرین تعلیم چاہیں تو اب بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ آخر یورپ اور امریکہ کی یونیورسٹیاں بھی تو ہیں جو اس زمانے میں بھی دلوں میں علوم و فنون کا صحیح ذوق و شوق ابھارنے میں کامیاب ہیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کا شاندار نتیجہ

خدا تعالیٰ کے خاص فضل، احباب جماعت اور بزرگوں کی خاص دعاؤں سے امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کا میٹرک کا نتیجہ بہت شاندار رہا ہے۔ سکول کی جانب سے امسال ۲۵ طلباء امتحان میں شریک ہوتے تھے جن میں سے ۲۰ طلباء کامیاب ہوئے ہیں۔ اس طرح اوسط ۸۰ فیصد رہی۔ جو سالہائے گزشتہ کے مقابل نہایت اعلیٰ ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں اس معیار کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بلکہ اپنے خاص فضل سے اس سے بھی اعلیٰ نتائج سے نوازے۔ آمین

محمد اعظم بی۔ ایس سی، بی ٹی۔ سیکنڈ ماسٹر
تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

درخواست دُعا

بشیر احمد صاحب نے سیالکوٹ سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ملک عزیز احمد صاحب بہت بیمار ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴